باجلاس چیف الیکشن کمشنر/ چیرمین حلقہ بندی کمیشن آزاد جموں وکشمیر۔

فیصلہ حلقہ بندی حلقہ ایل اے۔25 نیلم۔1 ،ایل اے۔26 نیلم۔II

مختصر اًواقعات اس طور ہیں۔ آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 میں ہونے والی تیرہویں آئینی ترمیم کی روسے عبوری آئین کے آرٹیکل 22 کے ذیلی آرٹیکل (1) کلاز (a) کے تحت آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں آزاد کشمیر کے لیئے مختص 29 حلقہ جات کے بجائے ان کی تعداد 33 کردی گئی ہے اور آئیندہ آزاد کشمیر کے 33 حلقہ جات میں انتخابات ہوں گے۔

متذکرہ آئینی ترمیم کی روشنی میں مورخہ 2019-08-09 کو عبوری حلقہ بندی جس میں 4 اضافی حلقہ جات کو بھی شامل کرتے ہوئے مشتہر کی گئی اوران پر عذرات طلب کیئے گئے۔ نیلم میں جو عبوری اضافی حلقہ تجویز کیا گیا اس پر حلقہ نیلم سے جن معززین علاقہ نے تحریری تجاویز/عذرات پیش کیئے ان میں سردار سجاد گل ولد سردار گل خنداں ساکنہ کیل تحصیل شاردہ ضلع نیلم وغیرہ نے عذرات مشمولہ مسل جو کہ مورخہ 2019-08-27 پیش کیئے ان کا مختصراً خلاصہ بذیل ہے=۔

1۔ یہ کہ ضلع نیلم میں حلقہ پٹوار کے مطابق ہی ممبر اسمبلی کی نشست کے لئے حلقہ بندی کی جانی قرین انصاف ہے۔

2۔ یہ کہ پٹوار سرکل لوات اور پٹوار سرکل دواریاں کو تحصیل اٹھمقام میں ہی حسب سابق رکھا جانا قرین انصاف ہے۔ جبکہ لوات اور دواریاں کو شاردہ اپر نیلم میں شامل کیا جانا انصاف اور مساوات کے خلاف ہونے کے علاوہ آبادی کو مزید پسماندہ رکھے جانے کے مترادف ہے۔

3۔ یہ کہ رقبہ اور فاصلہ کی بنیاد پر تحصیل شاردہ کی حدود میں حلقہ پٹوار ہا کو ایک حلقہ بنایا جائے جبکہ تحصیل اٹھمقام کی حدود حلقہ پٹوار ہا کو دوسرا حلقہ بنایا جانا مفاد عامہ کے لیئے بہتر ہے

4۔ یہ کہ بوقت حلقہ بندی سیاسی اثر ورسوخ اور برادری ازم کی بنیاد پر ایم ایل اے صاحب نے حلقہ بندیاں کروائی ہیں

5۔ یہ کہ قبل ازیں تحصیل شاردہ اور تحصیل اٹھمقام کی حلقہ بندی ہو چکی تھی جو انصاف اور آبادی کے تناسب اور فاصلہ کی بنیاد پر تھی۔ جیسا کہ ضلع بھمبر کو مطابق تحصیل ہا تقسیم کیا گیا ہے اس بنیاد پر تحصیل شاردہ اور تحصیل آٹھمقام کو بھی تحصیلوں کی بنیاد پر تقسیم کیا جا کر حلقہ بندیاں بنائی جائیں۔

6۔ یہ کہ تحصیل اٹھمقام موضع نگدر حلقہ پٹوار سرکل نیلم سے لے کر چاہانہ تک 42 کلومیٹر فاصلہ بنتا ہے اس لیئے مناسب ہے کہ آبادی اور فاصلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے حلقہ بندیاں سابق تحصیل آٹھمقام اور تحصیل شاردہ کی حدود کے مطابق رکھی جانی ضروری ہیں۔

7۔ یہ کہ پٹوار سرکل لوات تا اٹھمقام اور پٹوار سرکل دواریاں تا اٹھمقام اسی طرح پٹوار سرکل لوات تا شاردہ اور پٹوار سرکل دواریاں تا شاردہ کے فاصلہ کی نسبت محکمہ شاہرات سے تصدیق شامل عذرات ہے۔لہذا استدعا ہے کہ بمنظوری عذرات تحصیل شاردہ میں شامل حلقہ پٹوار کو ایک حلقہ بنایا جائے اور تحصیل آٹھمقام میں شامل پٹوار حلقہ جات کو دوسرا حلقہ بنایا جائے۔ اور عذرات کو بیان حلفی کی تائید بھی حاصل ہے۔

2۔ یہ کہ مورخہ 2019-08-30 کو نزیر احمد ساکنہ لوات نے جو عذرات مشمولہ مسل پیش کیئے ان کا مختصراً خلاصہ بذیل ہے۔

i)۔ یہ کہ وادی نیلم کو دو حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو قابل ستائش عمل ہے مگر کچھ ترامیم کی جانی ضروری ہیں جو کہ بذیل ہیں:۔

الف۔ یہ کہ نیلم ویلی تاریخی تناظر میں دو حصہ جات پر مشتمل تھی ایک حصہ کرناہ جو کیرن زیارت کا علاقہ تھا دوسرا حصہ دراوہ کہلاتا تھا جو کیرن زیارت سے شروع ہو کر آخر تک جاتا تھا۔ جواب بھی قدرتی طور پر درست ہے لیکن اس کے برعکس یونین کونسل نیلم جو نیلم گاؤں کے نام سے موسوم ہے اور دراوہ کا حصہ ہے اس گاؤں کو کرناہ والے حصہ میں شامل کیا گیا ہے جبکہ جس گاؤں کے نام سے یونین کونسل نیلم ہے اس کو تقسیم کرتے ہوئے نیلم گاؤں کو کرناہ کی حدود میں لگا دیا گیا بقیہ دیہاتوں کو داروہ کے ساتھ رکھ کر یونین کونسل تقسیم کردی جو درست نہ ہے۔ اس لیئے گاؤں نیلم کو یونین کونسل نیلم میں ہی رکھتے ہوئے حلقہ اپر نیلم سابقہ داروہ کے ساتھ ہی رکھ کر اپر نیلم حلقہ میں شامل کیا جائے۔ جو تاریخ اور عملی طور پر درست ہے۔

ب) یہ کہ نیلم گاؤں کو اپر نیلم حلقہ میں شامل کرنے سے ووٹرز کی تعداد میں کوئی اثر نہیں پڑتا اور نہ ہی کوئی متاثر ہو سکتا ہے۔

3۔ یہ کہ مورخہ 30-08-2019 کو راجہ محمد الیاس خان سابق ضلعی صدر پاکستان تحریک انصاف ضلع نیلم نے جو عذرات مشمولہ مسل پیش کیئے ان کا مختصراً خلاصہ بذیل ہے۔

1۔ یہ کہ آزاد کشمیر میں مجوزہ نئے حلقہ جات کے سلسلہ میں ضلع نیلم میں دو حلقہ جات کے لیئے حلقہ بندی کی تجاویز اخبارات میں شائع ہوئیں جو کہ زمینی حالات سے مطابقت نہیں رکھتے اگر اسی تجویز کو فائنل کیا جاتا ہے تو نیلم میں شدید سیاسی و انتظامی بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

2۔ یہ کہ مجوزہ حلقہ بندی بابت حلقہ ایل اے۔23، ایل اے۔24 کے سلسلہ میں عوام حلقہ کو شدید تحفظات ہیں۔

3۔ یہ کہ ایل اے۔23 بالا نیلم رقبہ کے لحاظ سے بہت بڑا حلقہ ہے جو کہ ایک ایم ایل اے کی دسترس سے باہر ہو جائے گا۔ حکومتی اور ترقیاتی فنڈز کی تقسیم میں ایل اے۔23 کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ جبکہ ایل اے۔24 صرف 49 کلومیٹر کی مسافت پر مشتمل ہے۔

4۔ یہ کہ آبادی اور علاقہ کے تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے گاؤں نگدر کار کہ کو ایل اے 24 نیلم میں شامل کیا جائے تا کہ ایل اے 23 میں علاقہ کی بنیاد پر کم آبادی جبکہ ایل اے۔24 نیلم میں زیادہ آبادی کے تناسب سے دونوں حلقہ جات کو برابر تقسیم کیا جا سکے۔

استدعا ہے کہ مجوزہ حلقہ بندی سے نگدر/کارکہ کو ایل اے۔24 میں شامل فرمایا جائے۔

4۔ یہ کہ مورخہ 30-08-2019 کو سردار سعید اختر ولد سردار غلام سرور خان ساکن کیل تحصیل شاردہ ضلع نیلم وغیرہ نے جو عذرات مشمولہ مسل پیش کیئے ان کا مختصراً خلاصہ بذیل ہے۔

1۔ یہ کہ وادی نیلم میں ضلع نیلم کے قیام کے وقت تمام انتظامی اور معروضی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت وقت نے دو انتظامی یونٹس سب ڈویژن آٹھمقام اور سب ڈویژن شاردہ کا قیام انتہائی غور و خوض کے ساتھ عمل میں لایا۔

2۔ یہ کہ متذکرہ بالا ہر ایک سب ڈویژن کی حدود پر مشتمل ایک ایک حلقہ انتخاب کا قیام عمل میں لانا قرین انصاف ہے۔ چونکہ متذکرہ بالا سب ڈویژن کی حدبندی میں جن امور کو مدنظر رکھا گیا ان میں آبادی کی تعداد کے علاوہ دونوں سب ڈویژن کے مخصوص جغرافیائی اور معروضی حالات، موسمیاتی مسائل آفات سماوی اور فاصلہ جات کو بھی عوامی مفاد کے لیئے مدنظر رکھا گیا تا کہ باشندگان کو مساوی ترقیاتی و انتظامی سہولیات میسر ہوں۔

3۔ یہ کہ سب ڈویژن کی حدبندی کے برعکس مختلف پٹوار سرکلز کو ایک انتخابی حلقہ بندی سے الگ کر کے دوسرے حلقے میں ضم کرنے سے مجوزہ حلقہ بندیاں انتہائی ناقص ہوں گی۔ چونکہ سب ڈویژن شاردہ وسیع رقبہ پر مشتمل ہے جس میں قصبوں گاؤں کے درمیانی فاصلے بنسبت سب ڈویژن اٹھمقام مجوزہ حلقہ انتخاب سے بہت زیادہ ہیں۔

4۔ یہ کہ سب ڈویژن اٹھمقام کی چند پٹوار سرکل کو سب ڈویژن شاردہ کے ساتھ منسلک کرنے سے سب ڈویژن شاردہ کے حلقہ کا رقبہ آبادی کے لحاظ سے اور بڑھ جائے گا اسطرح فنڈز وسائل اور تعمیر و ترقی پر برا اثر پڑے گا۔

5۔ یہ کہ سب ڈویژن کے ان پٹوار سرکلز کو جدا کر کے سب ڈویژن شاردہ کے ساتھ ضم کیا گیا ہے جہاں پر صرف ایک مخصوص زبان بولی جاتی ہے اور لسانی بنیاد پر یہ ردوبدل صرف سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیئے موجودہ ایم ایل اے صاحب کی چال ہے۔ جس کے تحت ان کے مخصوص لسانی گروپ کو ایک حلقہ میں مرتکز کیا گیا ہے جبکہ سب ڈویژن اٹھمقام سے ایک لسانی طبقہ کو بالکل خارج کر دیا گیا ہے۔

6۔ یہ کہ حلقہ بندیاں کبھی بھی لسانی بنیادوں پر نہیں ہوتیں اور موجودہ حلقہ بندیوں میں یہی اصول کارفرما نظر آتا ہے چونکہ قبل ازیں سب ڈویژن شاردہ اور سب ڈویژن آٹھمقام دونوں میں کشمیری زبان بولنے والے باشندگان موجود تھے جبکہ ان حلقہ بندیوں میں صرف ایک حلقہ میں ان کو شامل کیا گیا ہے۔

7۔ یہ کہ مجوزہ حلقہ بندیاں کسی بھی طرح انتخابی حلقہ جات کے فوائد/ مساوی بنیادوں پر پورا نہیں اترتی چونکہ تمام حلقہ جات سے منتخب ہونے والے ایم ایل صاحبان کو ترقیاتی کاموں کے لیئے برابر فنڈز ملتے ہیں۔نئی مجوزہ حلقہ بندیوں سے سب ڈویژن شاردہ میں مزید پٹوار سرکلز شامل کر کے جو حلقہ انتخاب ہوگا اس کے مسائل دوسرے حلقے کی نسبت بہت زیادہ ہوں گے چونکہ سب ڈویژن شاردہ کا رقبہ پہلے ہی بہت زیادہ ہے۔ اس میں نگدرتک کا علاقہ شامل کرنے سے آبادی اور رقبہ دونوں میں اضافہ ہوگا اور اس طرح ترقیاتی کاموں کے لیئے درکار رقوم کی بھی زیادہ ضرورت ہوگی جبکہ نیلم ویلی کے دونوں حلقہ جات کے ایم ایل اے کو مساوی فنڈز ملیں گے اسطرح اپر نیلم کا حلقہ جو کہ پہلے ہی بہت پسماندہ ہے مزید مسائل کا شکار ہوجائے گا۔
لہذا استدعا ہے کہ نئے انتخابی حلقہ جات کو حسب سابق سب ڈویژن کی بنیاد پر متعین کیا جائے یعنی ایک انتخابی حلقہ سب ڈویژن اٹھمقام اور دوسرا حلقہ سب ڈویژن شاردہ کی حدود پر مشتمل ہو بیان حلفی لف ہے۔

5۔ یہ کہ مورخہ 29-08-2019 کو سید صادق حسین شاہ ولد سید فرمان علی شاہ ساکنہ عور سیداں، سجاد ہارون ولد ہارون الرشید ساکن لوات بالا نزیر احمد دانش ایڈووکیٹ وغیرہ تحصیل آٹھمقام ضلع نیلم وغیرہ وغیرہ نے الگ الگ جو عذرات/تجاویز مشمولہ مسل پیش کیں ان کا مختصر اُخلاصہ بذیل ہے۔

1۔ یہ کہ نیلم ویلی کو دو انتخابی حلقہ جات میں تقسیم کرنے کا مطالبہ عرصہ دراز سے تھا جو کہ ایک طویل وادی ہے جس کی آبادی پہاڑوں پر بکھری ہوئی ہے جس کے لیئے ایم ایل اے کو فراہم ہونے والے وسائل ناکافی ہیں اور انتظامی ضرورت کے پیش نظر بھی اس طویل علاقہ کا انتظام و انصرام مشکل ہے۔متذکرہ اہم ترین ضرورت کو مدنظر رکھے بغیر مجوزہ حلقہ بندی کی گئی ہے جس سے اضافی حلقہ کے مقاصد ہی ختم ہو کر رہ جاتے ہیں۔ایل اے 25 نیلم۔ I جو زیادہ دشوار گزار، موسمی اعتبار سے مشکل اور ترقی کے لحاظ سے پسماندہ علاقہ ہے۔جس کی صرف شاہرائے نیلم کی لمبائی 100 کلومیٹر سے زائد ہے۔شونٹر ویلی کی لمبائی 45 کلو میٹر سرگن ویلی کی لمبائی 30 کلومیٹر بے شمار نالے اور پہاڑوں پر بکھری ہوئی آبادی ہے جبکہ ایل اے 26 نیلم۔II کی لمبائی صرف 45 کلومیٹر بنتی ہے اور زیادہ تر آبادی شاہراہ نیلم کے آس پاس ہے۔اسطرح حلقہ جات کی مجوزہ تقسیم غیر فطری ہے۔
2۔ یہ کہ حلقہ کی تقسیم کا بنیادی مقصد ترقیاتی فنڈز کی تقسیم اور اضافی وسائل کی دستیابی ہے تاہم اس تقسیم کے باوجود حلقہ ایل اے۔25 کو مناسب وسائل مہیا نہ ہوں گے چونکہ اس حلقہ میں نیلم ویلی کے کل رقبہ کا 70 فیصد حصہ آتا ہے۔حلقہ ایل اے۔26 نیلم ۔II جو پہلے ہی نسبتاً بہتر حالت میں ہے کو بھی اسی قدر فنڈز ملیں گے۔ لہذا مجوزہ علاقوں سے کچھ علاقوں کو ایل اے۔26 نیلم۔2 میں شامل کیا جانا ضروری ہے تا کہ ہر دو حلقہ جات کے عوام وسائل سے مناسب طور پر استفادہ کر سکیں۔
3۔ نیلم ویلی میں پہلے سے ہی لوکل گورنمنٹ کے دو مراکز قائم ہیں جن میں سے ایک مرکز شاردہ ہے دوسرا مرکز آٹھمقام ہے ۔ مرکز شاردہ میں یونین کونسل دودھنیال، شاردہ و کیل اور گریس ہیں جن پر مشتمل ایک انتخابی حلقہ ایل اے۔25 نیلم۔1 بنایا جانا مناسب ہے جبکہ یونین کونسل باڑیاں پر مشتمل ایل اے۔26 نیلم۔2 بنایا جائے۔
4۔ یہ کہ ضلع نیلم میں دو سب ڈویژن موجود ہیں ان سب ڈویژن کا قیام آبادی کے بجائے انتظامی سہولت اور مفاد کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔اس تقسیم کے اعتبار سے یونین کونسل نیلم کا تمام علاقہ سب ڈویژن آٹھمقام کا حصہ چلا آ رہا ہے۔تحصیل آٹھمقام کی آبادی کو تحصیل شاردہ میں شامل کرنا کسی لحاظ سے موزوں نہ ہے۔لہذا موجودہ سب ڈویژن پر مشتمل علاقہ جات ہی موزوں ہیں اگرچہ شاردہ سب ڈویژن کم آبادی پر محیط ہے اس لیئے دودھنیال کو ایل اے۔25 نیلم۔1 میں رکھا جائے۔آبادی کا حجم کم ہونے کی وجہ سے پٹوار حلقہ دواریاں کو بھی نیلم۔1 میں شامل کیا جا سکتا ہے۔
5۔ یہ کہ متذکرہ صورتحال میں اگر نیلم۔2 کی آبادی زیادہ ہو جاتی ہے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چونکہ گلگت بلتستان اور نیلم کی جغرافیائی ہیت یکساں ہے چونکہ وہاں ایک انتخابی حلقہ محض 15/20 ہزار آبادی پر مشتمل ہے۔
استدعا ہے کہ UC نیلم کے پٹوار حلقہ نگدر، لوات اور دواریاں کو ایل اے۔25 نیلم۔1 سے الگ کر کے حلقہ نیلم۔2 میں شامل کیا جائے۔

6۔ کمیشن ہذا کی جانب سے جاری کردہ متذکرہ حلقہ بندی کی جوعبوری لسٹ جاری کی گئی اس سے جن معززین علاقہ نیلم نے اتفاق کرتے ہوئے جو قرارداد ہا اتفاق مجوزہ حد بندی واضافی حلقہ پیش کیں ان کی تفصیل بذیل ہے=۔

1۔ عوام علاقہ لوات بذریعہ محمد یونس شاکر ایڈووکیٹ۔
2۔ عارف افضل بٹ وغیرہ جن میں 63افراد شامل ہیں
3۔ عوام علاقہ لوئر نیلم بذریعہ سید صداقت حسین شاہ وغیرہ۔

حلقہ بندی کی نسبت تائید میں آنے والی قرارداد ہا متذکرہ بالا کے مندرجات بذیل ہیں=۔

الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے کی گئی عبوری حلقہ بندی ضلع نیلم سے ہم مکمل طور پر اتفاق کرتے ہیں اس نسبت اگر کوئی اعتراض یا عذرات پیش کیئے گئے ہوں انہیں مسترد فرمایا جائے۔اضافی حلقہ نیلم کی جوعبوری حلقہ بندی کی گئی ہے وہ مسلمہ اصول آبادی کی بنیاد پر کی گئی ہے آبادی کی بنیاد پر ہی نگدر اور کارکہ کو بالائی نیلم میں ہی رکھا جائے۔آبادی کی برابر تقسیم دونوں حلقوں میں کی گئی ہے جوکہ الیکشن کمیشن کا احسن اقدام ہے۔

7۔ مورخہ 02-09-2019 کو ضلع نیلم کی جاری کردہ عبوری حلقہ بندی عذرات/تجاویز پر بحث سماعت ہوئی جملہ معززین علاقہ جنہوں نے عذرات پیش کرر کھے ہیں نے اپنے اپنے نمائندہ/کونسل کے ذریعے بحث کی اور بحث میں نمائندگان معززین علاقہ وکونسل نے مندرجات عذرات مشمولہ مسل کو ہی Press کیا اور مطابق مندرجات عذرات فیصلہ صادر کرنے کی استدعا کی۔

8۔ چونکہ سینئر ممبر الیکشن کمیشن کو صرف عرصہ 6ماہ کے لیئے چیف الیکشن کمشنر کے اختیارات آئینی طور پر حاصل تھے اور یہ 6ماہ کا عرصہ 20اگست 2019 کو اختتام پذیر ہو گیا تھا۔مورخہ 20اگست 2019 کے بعد چیف الیکشن کمشنر کا عہدہ خالی ہو گیا تھا بدیں وجہ سماعت کی گئی بحث ہا پر فیصلہ صادر نہ ہو سکا۔اب چونکہ مورخہ 13-01-2020 کو چیف الیکشن کمشنر کی تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔اس طرح گزشتہ بحث ہا کو سماعت کیئے ہوئے تین ماہ سے زائد کا عرصہ گزر چکا تھا۔بدیں وجہ راقم نے بحیثیت چیف الیکشن کمشنر مورخہ 15-01-2020 کو دوبارہ بحث ہا سماعت کرنے کے لیئے متعلقین کو بذریعہ اخبارات،سوشل میڈیا وفونک اطلاع دی گئی جنہوں نے پہلے سے کی گئی بحث پر انحصار کیا اور جلد فیصلہ صادر کرنے کی استدعا کی۔

9۔ ہم نے معروضات کو سنا اسکے تناظر میں ڈپٹی الیکشن کمشنر کو دوبارہ مامور کیا کہ وہ عوام علاقہ سے دریافت کرکے اپنی تجاویز دیں۔یہ امر مسلمہ ہے کہ ضلع نیلم کی آبادی ایک لاکھ بانوے ہزار ہے اور یہ حلقہ آزاد کشمیر میں سب سے لمبا حلقہ شمار ہوتا ہے۔اندریں حالات اس حلقہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جانا قرین انصاف گردانتے ہوئے ڈپٹی الیکشن کمشنر کی ابتدائی رپورٹ کی روشنی میں مورخہ 09-08-2019 کو عبوری حلقہ بندی جاری کی۔اس حلقہ پر ایک اعتراض یہ بھی آیا ہے کہ مخصوص زبان بولنے والوں کو یکجا کر دیا گیا ہے حالانکہ Delimitation کمیشن کا یہ کام نہیں کہ لوگوں کے لیئے مخصوص حلقہ جات بنائے Delimitation کمیشن نے حلقہ بندی کرتے وقت مروجہ قانون کو مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔انتظامی سہولت کے پیش نظر نگدر نالہ کو حد مان کر کے حلقہ نیلم کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔اس طرح ایک حلقہ میں ووٹ 48000 اور آبادی 98000 کے لگ بھگ ہے جبکہ دوسرے حلقہ میں ووٹ 47000 اور آبادی 93000 کے لگ بھگ ہے اور مطابق صورت موقع درست تقسیم تھی۔معترضین چاہتے ہیں کہ نگدر اور لوات کو زیریں حلقہ کے ساتھ شامل کیا جائے ان دو علاقوں/پٹوار سرکل کی آبادی 20ہزار سے زائد ہے اگر ان کی یہ بات مان لی جائے تو نہ صرف آبادی کا توازن بگڑ جائے گا بلکہ اس علاقہ کے رہائشیوں کے ساتھ بھی زیادتی ہوگی۔نگدر اور لوات کے عوام کے نمائندگان نے استدعا کی ہے کہ جوعبوری حلقہ بندی جاری کی گئی ہے وہ درست ہے۔زیریں حلقہ کے لوگ نگدر اور لوات کو قبول کرنے کو تیار نہ ہیں۔نگدر اور لوات Compact areas ہیں جن کو تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ ایک تجویز یہ بھی ہے کہ سب ڈویژن کی بنیاد پر حلقہ بنایا جائے یہ تجویز اس لیئے ناقابل عمل ہے کہ شاردہ کی آبادی 61ہزار کے لگ بھگ ہے جس پر حلقہ نہیں بنایا جا سکتا درج رہے کہ ڈپٹی کمشنر نیلم سے بھی تجویز موصول ہوئی جس میں ڈپٹی کمشنر نے نیلم سے اوپر والے علاقوں پر ایک حلقہ تجویز کیا جبکہ اٹھمقام اور اس سے نیچے والے علاقوں پر دوسرا حلقہ تجویز کیا ہے۔تحصیل اٹھمقام کے علاقہ جات نگدر ماسوائے نیلم،دواریاں،لوات،دودھنیال کو دوسرے حلقہ میں شامل کیا گیا ہے- نگدر کی آبادی 11000 اور لوات کی آبادی 9000 کے لگ بھگ ہے اسی طرح دودھنیال اور دواریاں کی آبادی بھی 14/15 ہزار سے زائد ہے۔

معترض صرف نگدر پر اعتراض کر رہے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ ایک ہی زبان بولنے والوں کو الگ کر کے فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ کمیشن نے حلقہ بندی کی تقسیم کی فرد یا افراد کو فائدہ پہنچانے کے لیئے نہیں بلکہ معروضی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے علاقہ اور آبادی کی بنیاد پر کی جاتی ہے ان دونوں حلقوں کے درمیاں ایک نالہ بہہ رہا ہے جو قدرتی طور پر حد فاصل ہے۔ یہ بات درست ہے کہ بالائی علاقہ کی لمبائی زیریں علاقہ سے زائد ہے لیکن اس کی آبادی بہت کم ہے۔ لہذا انتظامی سہولت Compact Areas اور عوام علاقہ کی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے جاری حلقہ بندی میں کسی قسم کی تبدیلی کی گنجائش نہ ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ نگدر کی عوام نے نگدر کی موجودہ حیثیت پر کوئی اعتراض نہ کیا ہے۔ اعتراض کا حق تو نگدر کی عوام کو تھا کہ انہیں بالائی علاقہ میں کیوں شامل کیا گیا ہے۔ اس طرح عبوری حلقہ بندی پر جملہ معترضین کے اعتراضات کو مسترد کیا جاتا ہے۔ لہذا حتمی حلقہ بندی کے تحت ضلع نیلم کے دونوں حلقے درج ذیل موضعات پر مشتمل ہوں گے۔

ضلع نیلم ویلی

1	ایل اے-XXV نیلم ویلی-I	(i) تحصیل اٹھمقام کے بذیل پٹوار سرکلز:- (1) نگدر ماسوائے موضع نیلم (2) دواریاں (3) لوات (4) دودھنیال (ii) تحصیل شاردہ مکمل۔
2	ایل اے-XXVI نیلم ویلی-II	(i) تحصیل اٹھمقام کے بذیل پٹوار سرکلز:- (1) اٹھمقام (2) شاہکوٹ (3) جاگراں (4) بانڈی اشکوٹ (5) لیسواہ (6) چاہانہ جاگیر (7) میرپورہ (8) موضع نیلم آف پٹوار سرکل نگدر

عوام الناس کی آگاہی کے لیے حتمی حلقہ بندی تحت ضابطہ مشتہر ہو۔ مجاز اتھارٹی کو تحریک کی جائے کہ وہ مطابقاً نقشہ جات مرتب کرے۔

جسٹس (ر) عبدالرشید سلہریا
چیف الیکشن کمشنر/ چیئرمین حلقہ بندی کمیشن
آزاد جموں و کشمیر